سوال

(228)خون اور مردار خرید کر مرغیوں کی خوراک بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سمہ سٹہ سے محمد اکرم دریافت کرتے ہیں ۔ کہ ایک آدمی خون اور مردار خرید کر مرغیوں کی خوراک تیار کرتا ہے پھر اس فروخت کرتا ہے اس کے کاروبار کی کیا شرعی حیثیت ہے ؟ واضح فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے خون اور مردار کو حرام قرار دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق حرام چیزوں کی خریدوفروخت بھی حرام اور ناجائز ہوتی ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے وقت اعلان فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے شراب خنزیر اور بتوں کی خریدوفروخت کو حرام کردیا ہے ۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ مردار کی چربی سے کشتیوں کو روغن اور چمڑے کو نرم کیا جاتا ہے نیز لوگ روشنی کے لئے بھی اسے استعمال کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :''کہ اس کا استعمال بھی حرام ہے اس کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں کو غارت کرے ان پر مردار کی چربی حرام تھیں ۔ انہوں نے اسے گرم کرنے کے بعد فروخت کرنا شروع کردیا اور اس کی قیمت لگانے لگے ۔ ''(صحیح بخاری)

بعض روایات میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ جب اللہ کسی قوم پر کوئی چیز حرام کردیتے ہیں ۔ تو اس کی خریدوفروخت اور اس کی قیمت وغیرہ بھی حرام ہوجاتی ہے ۔ (ابو داؤد)

خون اور مردار چونکہ نص قرآن سے حرام ہیں لہذا ان کی خریدوفروخت بھی حرام ہے ۔ اس بنا پر مرغیوں کی خوراک بنانے کے لئے خون اور مردار کی خریدوفروخت درست نہیں یہ کوئی مجبوری یا اضطراری حالت نہیں ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار زرائع معاش پیدا کررکھے ہیں ۔ لہذا اس حرام کاروبار کی بجائے کوئی اور زریعہ معاش کرلیا جائے چونکہ کسب حلال کو عبادت کی مقبولیت میں بڑا دخل ہے ۔ نیز ایک مسلمان کی شان کے بھی خلاف ہے ۔ کہ وہ زریعہ معاش کا بہانہ بنا کر ایک حرام کو اختیار کیے رکھے البتہ خریدے بغیر اگر کہیں سے خون وغیرہ مل جائے تو مرغیوں کی خوراک تیار کی جاسکتی ہے ۔ لیکن اس تیار شدہ خوراک کی خریدوفروخت پھر بھی حرام ہی رہے گی صرف مرغیوں کو یہ خوراک کھلائی جاسکتی ہے ۔ اسے بطور کاروبار نہیں اختیار کیا جاسکتا بہتر ہے کہ کوئی اور کاروبار تلاش کرلیا جائے ۔ تاکہ اس حرام اور ناجائز کمائی سے دور رہا جاسکے اور عبادت کے طور پر کی ہوئی محنت بے سود ثابت نہ ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:261